علیہ السلام سے روایت کی ہے راوی کا بیان ہے کہ میں نے آپ علیہ السلام سے عرض کیا کہ ہمارے اپنے اصحاب کے اختلاف سے زیادہ شدید اور کوئی شے نہیں ہے۔ تو آپ علیہ السلام نے فرمایا یہ اختلاف (ان کی طرف سے نہیں) میری طرف سے ہے۔

(۱۵) بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن نے انہوں نے کہا کہ بیان کیا مجھ سے محمد بن حسن صفار نے روایت کرتے ہوئے احمد بن محمد سے انہوں نے ابن سنان سے انہوں نے ابی ایوب خزاز سے انہوں نے اس سے جس نے ان سے یہ حدیث بیان کی اور اس نے حضرت ابوالحسن علیہ السلام سے روایت کی کہ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ ہمارے اصحاب کا اختلاف تم لوگوں کے لئے رحمت ہے اور جب وقت آئے گا تو تم لوگوں کو ایک قول پر جمع کرلوں گا۔ اور آپ علیہ السلام سے اپنے اصحاب کے اختلاف کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا یہ میں نے تم لوگوں کے مفاد میں کیا ہے اگر تم لوگ قول واحد پر جمع ہوتے تو گردن سے پکڑ لئے جاتے۔

(۱۶) میرے والد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ بیان کیا مجھ سے سعد بن عبداللہ نے روایت کرتے ہوئے محمد بن عبدالجبار سے انہوں نے حسن بن علی بن فضال سے انہوں نے ثعلبہ بن میمون سے انہوں نے زرارہ سے انہوں نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجناب علیہ السلام سے ایک مسئلہ پوچھا آپ علیہ السلام نے اس کا جواب دیا اور ابھی میں بیٹھا ہوا ہی تھا کہ ایک اور شخص آیا اور اس نے آنجناب علیہ السلام سے وہی مسئلہ پوچھا جو میں نے پوچھا مگر آپ علیہ السلام نے اس کو میرے جواب کے خلاف جواب دیا پھر ایک دوسرا شخص آیا اور اتفاق سے اس نے بھی وہی مسئلہ پوچھا آپ علیہ السلام نے ہم دونوں کے جواب کے خلاف ایک تیسرا جواب دیا۔ جب وہ دونوں چلے گئے تو میں نے عرض کیا فرزند رسول یہ دونوں شخص عراق کے رہنے والے تھے اور آپ (علیہ السلام) کے شیعوں میں سے تھے۔ ان دونوں نے ایک ہی مسئلہ پوچھا مگر آپ (علیہ السلام) نے ان دونوں کو دو مختلف جواب دیئے آپ علیہ السلام نے فرمایا اے زرارہ یہی تم لوگوں کے لئے بہتر ہے اور اسی میں ہم لوگوں کی اور تم لوگوں کی بقاء ہے اگر تم لوگ ایک قول پر مجتمع ہو جاؤ گے تو پھر لوگوں کا رخ تمہاری طرف ہوگا۔ یہ جو کچھ ہم نے کیا ہے اپنی اور تم لوگوں کی بقاء کے لئے کیا ہے۔

راوی کا بیان ہے کہ میں نے یہ روایت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو سنائی اور کہا یہ آپ (علیہ السلام) کے شیعہ ہیں انہیں اگر آپ (علیہ السلام) نیزے کی انیوں پر یا آگ پر چلائیں تو چلیں گے مگر جب یہ آپ لوگوں کی بارگاہ سے نکلیں گے تو آپس میں اختلاف کریں گے۔ راوی کا کہنا ہے کہ یہ سن کر آپ علیہ السلام خاموش رہے۔ میں نے یہ بات تین مرتبہ کہی مگر آپ علیہ السلام نے وہی جواب دیا جو آپ علیہ السلام کے پدر بزرگوار علیہ السلام نے دیا تھا۔